بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿جمعہ کے فضائل و آداب﴾

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على رسوله محمد وآله وصحبه أجمعين وبعد:

برادران اسلام! جمعہ کی نماز باجماعت مسجد میں ادا کرنا فرض ہے. اللہ تعالی کا ارشاد ہے

﴿يا أيها الذين آمنوا إذا نودي للصلاة من يوم الجمعة فاسعوا إلى ذكر الله وذروا البيع ذلكم خير لكم إن كنتم تعلمون﴾

''اے مومنو جب جمعہ کے دن جمعہ کی نماز کے لئے آذان دیجائے تو اللہ کے ذکر کی طرف آؤ اور بیع وشراء چھوڑ دو، یہ سب سے بہتر کام ہے اگر تم جان لو''.

[سورة الجمعه ۹]

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''لوگوں کو چاہیئے کہ جمعہ کی نماز چھوڑنے سے باز آجائیں ورنہ اللہ انکے دلوں پہ مہر لگا دیگا پھر وہ غافلوں میں سے ہو جائیں گے''.

[مسلم شريف]

نیز فرمایا:

''جمعہ کی نماز باجماعت تمام مسلمانوں پر ادا کرنا واجب ہے، مگر چار قسم کے لوگوں ''غلام، بچہ، عورت اور مریض'' پر واجب نہیں''.

[أبوداؤد شريف مگر یہ حدیث مرسل ہے]

مشروعیت: جمعہ کی نماز اس لئے مشروع قرار پایا، تاکہ شہر وگاؤں کے مکلّف حضرات کو ایک جگہ جمع کر کے دین ودنیا کے احکام ومسائل اور قرارداد کو امام وخلیفہ یا انکے نائبین کے ذریعے سنایا جائے، یہی اسکی فرضیت کی حکمت ہے.

فضیلت: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سب دنوں سے بہتر جس دن سورج طلوع ہوتا ہے جمعہ کا دن ہے، اسی دن آدم علیہ السلام پیدا ہوئے، اور جنت سے نکالے گئے اور اسی دن قیامت قائم ہوگی''.

[مسلم شريف]

جمعہ کے آداب

۱- جمعہ کی نماز کے لئے غسل کرنا سنت ہے. نبی کریم ﷺ نے فرمایا: '' غسل الجمعة واجب على كل مسلم '''' جمعہ کے دن ہر مسلمان (بالغ) پر غسل واجب ہے''.

[بخاري و مسلم]

۲- جمعہ کے دن اچھا اور صاف ستھرا کپڑا پہننا اور خوشبو لگانا سنت ہے. آپ ﷺ نے فرمایا: ''ہر مسلمان کو جمعہ کے دن غسل کرنا، صاف وستھرا لباس زیب تن کرنا اور خوشبو لگانا چاہیئے''.

[أبوداؤد]

۳- نماز جمعہ کے لئے سویرے پہلی ساعت میں مسجد آنا. آپ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے جمعہ کے دن غسل جنابت کی طرح نہایا دھویا، پھر پہلی ساعت میں مسجد پہونچا گویا اس نے ایک اونٹ کی قربانی پیش کی، دوسری ساعت میں گائے، تیسری ساعت میں بکری، چوتھی ساعت میں مرغی اور آخری میں انڈے کی قربانی پیش کی، اور جب امام خطبہ دینے کے لئے منبر پر کھڑا ہو جاتا ہے تو فرشتے ذکر وواذ کار سننے کے لئے جمع ہو جاتے ہیں''.

[مؤطا امام مالك]

۴- جمعہ کے دن مسجد پہونچنے کے بعد جتنی رکعت نوافل میسر ہو سکے پڑھنی چاہیئے. رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو آدمی حسب استطاعت غسل وطہارت اور خوشبو لگا کر مسجد پہونچا اور جو میسر ہوسکا نوافل ادا کیا،... تو اسکے اس جمعہ سے لیکر آنے والا جمعہ تک کے سارے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں جبکہ کوئی کبیرہ گناہ نہ کیا ہو''.

[بخاري شريف]

۵- امام کے آجانے کے بعد ہر قسم کی گفتگو ترک کر کے خاموش اور کنکریوں سے نہیں کھیلنا چاہیئے. نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ’’اگر کوئی جمعہ کے دن اپنے ساتھ والے سے کہا چپ رہ اور امام خطبہ دیرہا ہو تو گویا اس نے لغو کیا‘‘. [مسلم شریف]

دوسری روایت میں ہے ’’جس نے کنکڑیوں کو چھوا اس نے لغو کیا اور جس نے لغو کیا اسکا جمعہ نہیں ہوا‘‘. [أبوداؤد]

۶- جب آدمی جمعہ کے دن مسجد تاخیر سے پہونچے اور امام خطبہ دیرہا ہو تو ہلکی دو رکعت تحیۃ المسجد ادا کر کے بیٹھ جائے. [مسلم شریف]

۷- مسجد میں جہاں جگہ ملے وہیں بیٹھ جائے اور لوگوں کی گردنوں کو نہ پھلانگے اور نہ ہی دو آمی کے درمیان تفریق کر کے بیٹھے. نبی کریم ﷺ نے ایک آدمی کو پھلانگتے دیکھا تو فرمایا: ’’بیٹھ جاؤ تم نے بہت ایذا پہونچائی ہے‘‘. [ابوداؤد]

۸- جمعہ کی آذان کے بعد خرید وفروخت کرنا حرام ہو جاتا ہے. (دلیل آیت جمعہ ہے.)

﴿يا أيها الذين آمنوا إذا نودي للصلاة من يوم الجمعة فاسعوا إلى ذكر الله وذروا البيع ذلكم خير لكم إن كنتم تعلمون﴾

’’اے مومنو جب جمعہ کے دن جمعہ کی نماز کے لئے آذان دیجائے تو اللہ کے ذکر کی طرف آؤ اور بیع وشراء چھوڑ دو، یہ سب سے بہتر کام ہے اگر تم جان لو‘‘. [سورة الجمعه ٩]

۹- جمعہ کی رات یا دن میں سورہ کہف کی تلاوت مستحب ہے. نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ’’جس نے جمعہ کے دن سورہ کہف پڑھا اسکے لئے دو جمعہ کے درمیان روشنی ہے‘‘. [مستدرک حاکم]

۱۰- جمعہ کے دن رسول اللہ ﷺ پر کثرت سے درود پڑھنی چاہیئے. آپ ﷺ نے فرمایا: ’’جمعہ کے دن اور رات کثرت سے مجھ پر درود پڑھا کرو، جو اسکی تعمیل کریگا میں قیامت کے دن اس کے لئے گواہ اور سفارشی ہوں گا‘‘. [البيهقى]

۱۱- جمعہ کے دن کثرت سے دعا کرنی چاہیئے کیونکہ اس دن ایک گھڑی ہے جس وقت جو دعاء کیجائے اللہ تعالی اسے قبول فرماتا ہے.

برادران اسلام! جمعہ کی نماز کا خوب اہتمام کرنا چاہیئے اور اسی طرح امام کو منبر پر چڑھ جانے کے بعد کسی بھی قسم کا کلام وگفتگو جمعہ کے ثواب کو ختم کر دیتی ہے. اکثر یہ دیکھا گیا ہے کہ لوگ مسجد سے باہر دنیا کی گفتگو میں مشغول رہتے ہیں اور امام خطبہ دیرہا ہوتا ہے جس سے تشویش اور بڑھ جاتی ہے. بلکہ سب سے زیادہ کوشش یہ ہونی چاہیئے کہ پہلی ساعت میں مسجد پہونچیں اور اونٹ کی قربانی کے برابر ثواب حاصل کریں لیکن کہاں وہ لوگ جو دین واسلام میں سبقت لے جایا کرتے تھے اور کہاں ہم، کاش ہمارے اندر بھی وہی سلف سالحین والا جذبہ بیدا ہو جاتا تو آج ہمیں یہ دن نہ دیکھنے پڑتے.

اللہ تعالی ہم سب کو اسلام پر چلنے اور نیک عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے. آمین

وصلى الله عليه وسلم على نبينا محمد وآله وصحبه وسلم وتسليماً كثيراً.

جمع وترتیب: محمد شعیب عالم عینی

فاضل مدینہ یونیورسٹی

وداعية: مكتب دعوة وتوعية الجاليات رياض الخبراء

مكتب دعوة وتوعية الجاليات فى محافظة رياض الخبراء

القصيم -مملكت العربية السعوديه

ص.ب ١٦٦ هاتف وفاكس: (٠٦/٣٣٤١٧٥٧)